ضبط وترتیب: حافظ محمد عرفان الحق اظہار حقانی
مدرس جامعہ دار العلوم حقانیہ

مکتوبات شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق نوراللہ مرقدہ

بنام حضرت مولانا حافظ محمد اسرار الحق صدیقیؒ

فاضل دیوبند وسابق استاذ جامعہ دار العلوم حقانیہ

مولانا حافظ اسرار الحق صدیقی دار العلوم دیوبند کے جید فاضل اور دار العلوم حقانیہ کے ابتدائی دور کے استاذ تھے' آپ کو اللہ تعالیٰ نے کمال کے حافظے اور ذہانت سے نوازا تھا۔اس کے ساتھ ساتھ آپ نہایت سریع القلم بھی تھے' انہی خصوصیات کی بنیاد پر آپ نے اپنے دور طالب علمی میں اکثر اساتذہ کے دروس وتقاریر کو قلمبند فرما کر ایک بڑا علمی ذخیرہ چھوڑا ہے۔افسوس کہ یہ عظیم علمی لعل وجواہر تا حال شائع نہیں ہو پائے۔ بقول آپ کے فرزند برادرم جناب درّ کامل صاحب کے آپ کے والد علمی انہماک کی بنیاد پر اس بڑھاپے میں بھی اکثر اوقات اُن تقاریر وامالی کی تصحیح وتبییض میں مصروف رہتے تھے شاید وہ اس کے چھاپنے کا ارادہ کئے ہوئے تھے۔یہ تحریرات ان کا صدقہ جاریہ ہیں۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کی جلد اشاعت کا ذریعہ اور وسیلہ بنائے۔(امین)

احقر کو آپ کے فرزند نے حضرت موصوف کی لکھی ہوئی مندرجہ ذیل تقاریر دکھائیں۔ان کی تفصیل یہ ہے۔

اسرار القرآن (تفسیری افادات)۔ خطبات (حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ)۔ خطبات (حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ)۔ تقریر مسلم شریف (مولانا بشیر احمد خان مدنیؒ نائب ناظم تعلیمات دیوبند)۔تقریر بخاری شریف (شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ)۔تقریر ترمذی شریف (حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ)۔تقریر سنن ابن ماجہ (حضرت مولانا قاری طیب قاسمیؒ)۔تقریر سنن ابی داؤد (حضرت مولانا قاری طیب قاسمیؒ)۔تقریر مشکوٰۃ (حضرت مولانا قاری طیب قاسمیؒ)۔تقریر تصریح (مولانا بشیر احمد خان)۔ آداب العالم والمتعلم (ادب)۔

(۱۲) متنبی (ادب) (مولانا فخر الحسنؒ)۔تقریر کافیہ۔ (۱۴) تقریر نفحۃ الیمن (ادب)

مقصود کی طرف آنے سے قبل مکتوب الیہ کا مختصر سوانحی خاکہ پیش ہے۔

<u>نام ونسب</u>: حافظ اسرار الحق صدیقی بن محمد انوار الحق صدیقی مرحوم بن فضل محمود بن عبدالرزاق بن شیخ حسن الدین بن

زین العابدین۔

قومیت: نسلاً آپ صدیقی ہیں آپ کا سلسلہ نسب حضرت ابو بکر صدیقؓ سے جا کر ملتا ہے۔

پیدائش: ۱۹۲۷ء پشاور کے علاقہ یکہ توت کے ایک محلے مرد بکما میں پیدا ہوئے۔

ابتدائی تعلیم: ۱۹۴۱ء میں گورنمنٹ ہائی سکول پشاور نمبرا سے میٹرک پاس کرنے کے بعد دینی تعلیم کے لیے اس زمانے کے واحد صوبائی ادارہ دار العلوم رفیع الاسلام بھانہ ماڑی، پشاور میں داخلہ لیا۔ یہاں مولانا عبداللطیفؒ، مولانا فضل صمدؒ، مولانا ایوب جان بنوریؒ اور مولانا فضل الرحمٰنؒ سے تعلیم حاصل کرتے رہے۔

اعلیٰ تعلیم وفراغت: ابتدائی تعلیم پشاور میں حاصل کرنے کے بعد شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کی ترغیب وتشویق سے ۱۳۶۴ھ میں دار العلوم دیوبند تشریف لے گئے۔ جہاں وسطانی اور منتہی درجات پڑھنے کے بعد ۱۳۶۶ھ میں فراغت پائی۔ آپ کی سند کا نمبر ۴۱۹۰ ہے۔ دوران تعلیم آپ اپنی ذہانت وفطانت کی بدولت ہر سال دیوبند میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے رہے۔ سننے میں آیا ہے کہ آپکے دورۂ حدیث کے پرچے دیوبند میں نمونہ کے طور پر رکھے گئے۔

درس وتدریس: ۱۵ شوال ۱۳۶۸ھ سے دار العلوم حقانیہ میں اعزازی طور پر (بغیر کسی معاوضے کے) مدرس مقرر ہوئے۔ یہاں موصوف علم ادب کی کتابیں پڑھاتے۔ چند سال پڑھائی کے بعد بوجوہ یہ سلسلہ منقطع ہوا۔ تاہم آپ اپنے مطب میں تشنگان علوم نبوت کی پیاس بجھاتے رہے۔ صدہ کے علاقہ تینندو میں بھی عرصہ پانچ سال تک تدریسی خدمات انجام دیتے رہے۔ موصوف دار العلوم سرحد کے مجلس شوریٰ کے بنیادی رکن بھی تھے۔

طب وحکمت: طب وحکمت آپ کا خاص مشغلہ تھا۔ اکوڑہ خٹک میں الکوثر میڈیکل ہال کے نام سے مطلب قائم کیا تھا جسمیں ۱۹۹۵ء تک علاج ومعالجہ کی خدمات میں مشغول رہے۔ خانوادۂ حقانی کے علاج ومعالجہ کے لئے آپ کی طرف رجوع کیا جاتا۔

پشاور میں سکونت: ۱۹۸۸ء کو آپ پشاور منتقل ہو گئے۔

اخلاق وعادات: آپ نہایت، متواضع، بے نفس اور نظم وضبط کی زندگی گزارنے کے قائل تھے۔ یہی وجہ تھی کہ آپ نے اپنے دوست احباب واساتذہ اور مشاہیر کے خطوط محفوظ رکھے۔ اس کے علاوہ آپ معمولات کی ڈائری لکھنے کے بھی عادی تھے۔

اسفار: عین شباب میں ۱۹۵۸ء حج ادا کیا آخری حج ۱۹۹۹ء میں ادا کی۔

اولاد: دو بیٹے، وقار الحق اور درّ کامل جبکہ بیٹیاں تین ہیں۔ مؤخر الذکر بیٹا علمی ذوق کا حامل ہے۔ اس لئے وہ اپنے والد کے قلمبند کیئے ہوئے علمی افادات کو شائع کرنے کی تگ ودو میں مصروف ہیں۔

وفات: ۳ رمئی ۲۰۰۱ء کو سڑک کے ایک حادثے میں انتقال کر فرما گئے۔ نماز جنازہ ۴ رمئی کو ادا ہوا۔

(1)

کوڑہ خٹک۔ ۲ر رمضان ۱۳۶۶ھ

محترم المقام برادرم مولانا صاحب۔ بعد از سلام مسنون گزارش ہے کہ بندہ بخیر و عافیت ہے' امید ہے کہ اب بھی بعافیت دیوبند سے پہنچ گئے ہوں گے۔ آپ کا کوئی گرامی نامہ نہیں آیا موانع بخیر باد۔ امید ہے کہ والد بزرگوار بھی بخیریت ہوں گے۔

دیوبند سے فراغت پر مبارکباد: آپ کو اور جناب کے والد صاحب کو فراغت دورہ مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کے علم کو باعث فیض و احیاء سنت کا ذریعہ اور وسیلہ بنائے۔

گزارش ہے کہ تین یا چار تولہ دواء المسک جواہر والا معتدل اور ۳۰ تولہ خمیرہ بنفشہ پشاور کے حکیم سے خرید کر لاری کے اڈہ میں یا اسٹیشن میں کسی واقف شخص کو جو اکوڑہ آتا ہو دے کر بندہ کو بھیج دیں۔ ارسال سے متعلق خط کے ذریعہ اطلاع دیں والد ماجد کو سلام۔ والسلام عبدالحق

(2)

اکوڑہ خٹک۔ ۱۴ر رمضان ۱۳۶۶ا

بخدمت شریف برادرم مولانا حافظ محمد اسرار الحق صاحب

بعد از سلام مسنون گزارش ہے کہ جناب کے دونوں گرامی نامہ بھی ملے اور دوائی بھی موصول ہوئی۔ یاد آوری کا ممنون ہوں۔ آپ کو تکلیف دی امید ہے معاف فرمائیں گے۔

سالانہ امتحان میں اول آنے کی امید:

برادرم بندہ کی قلبی تمنا ہے اور موجب فرح و سرور ہوگا کہ آپ اول نمبر پر آجائیں' امید ہے باری تعالیٰ سے کہ وہ فضل کریں گے۔ بہر تقدیر اس پر باری تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ خداوند کریم نے آپ کو قابلیت و استعداد کامل وجذبہ عمل عطا فرما دیا ہے۔ جو اصل چیز ہے اور باقی چیزیں نمائشی ہیں' اگر میسر ہو تو خوشی کی چیز اور اگر نہ ہو تو بھی قابلیت و استعداد کی موجودگی بہت بڑا انعام ہے۔ رب العزت سے اس کے عدم حصول پر کوئی افسوس نہیں کرنا چاہیے۔ مسلم شریف میں آپ کے نمبر ۵۳ ہیں' باقی خدا کرے کہ بقیہ کتب میں بھی آپ کے نمبر اعلیٰ ہوں' اگر والد صاحب اجازت دیتے ہوں تو آئندہ سال بقیہ کتب پڑھنے کے لئے دیوبند جانا انسب ہے۔

شیخ الحدیثؒ کی خالہ کا انتقال:

بندہ سے عریضہ لکھنے میں دیری ہوئی' بندہ کی خالہ کا انتقال ہوا تھا اس لئے چند دن مردان میں رہا' اپنے والد ماجد کو بندہ کا سلام عرض کردیں' عبدالجمیل لوند خوڑ میں ہی ہے۔ میرے والد ماجد کی طرف سے سلام قبول باد۔ بندہ عبدالحق

(3)

محترم المقام برادر مولانا حافظ محمد اسرار الحق صاحب

بعد از سلام مسنون گزارش ہے کہ حامل رقعہ جس سے آپ کی ملاقات دیوبند میں ہو چکی ہوگی۔

دیوبند جانا اور ذرائع آمد و رفت کی مسدودیت:

دیوبند جانے کا ارادہ کرتے ہیں، ذرائع آمد و رفت کی مسوودیت نے سب کو مشکلات میں ڈال دیا ہے۔ بہر تقدیر اگر ممکن صورت ہو تو اس کی واقفیت پشاور کے ذریعہ سے ہو سکتی ہے۔ آپ مولانا موصوف پر پشاور کا سیر بھی خوب کرائیں اور ہوائی جہاز کے ذریعہ رفت آمد کا کوئی جدید انتظام ہو یا گاڑی یعنی ریل کا انتظام ہو سکے۔ کرایہ وغیرہ بھی معلوم کریں اگر پشاور سے لاہور ریل میں سفر اختیار کیا جائے اور لاہور سے جہاز کے ذریعہ تو یہ کیسے ہوگا؟ تفصیلی معلوم فرمایئے گا۔ والسلام　بندہ　عبدالحق

(4)

حضرت مدنی کی تقاریر ترمذی

محترم المقام مولانا المحترم زید مجدکم۔　　گزارش ہے کہ تقاریر ترمذی و بخاری کی تمام جلدیں بندہ کے پاس ہیں۔ مگر ایک جلد غیر مجلد ترمذی شریف کی جس کی شروع باب اوقات الصلوۃ سے ہے وہ آپ کے پاس ہے۔ براہ کرم اس کو بدست حامل رقعہ ہذا ارسال فرمادیں، اگر آپ مسجد میں تشریف فرما ہوں تو بعد از فراغ سمیع الحق کو اپنے ساتھ لے جا کر عنایت فرمادیں اللہ تعالیٰ جزا خیر دے۔　　والسلام بندہ　عبدالحق

(5)

محترم المقام حضرت مولانا المحترم زید مجدکم۔　بعد از سلام مسنون گزارش ہے کہ ماہ رمضان المبارک کا ورود مسعود ہو رہا ہے۔ جناب والا شان کو خداوند کریم نے نعمۃ عظیمہ (حفظ قرآن) سے نوازا ہے۔ تعمیل سنت تو آپ فرماتے ہوں گے۔

تراویح میں ختم قرآن کا تقاضا: برسبیل مذاکرہ ابتدء سال میں آپ نے اغلباً فرمایا بھی تھا کہ یہ احسان بندہ پر بھی فرمائیں گے۔ یعنی ختم قرآن مجید تراویح میں ہماری مسجد میں سنائیں گے۔ ابھی تک میری گفتگو اس سلسلے میں کسی سے نہیں ہوئی۔ جواب سے مشرف فرمائیں　عبدالحق

(6)

مخدومی المکرمی مہربانم　جناب حافظ صاحب زیدت معالیکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ گزارش ہے کہ آج ۳ر جمادی الاول سے ۱۷ر جمادی الاولیٰ شش ماہی امتحان لیا جائیگا۔

تقریری امتحان کی دعوت: عرض ہے کہ حقیقی کا امتحان جس وقت آپ کو فرصت ہولیں لیکن اگر جناب والا تاریخ سے مطلع فرمائیں گے تو اس کا اعلان کر دیا جائے گا۔ والسلام: آپ کا ادنیٰ ترین خادم عبدالحق عفی عنہ

(7)

محترم المقام حضرت مولانا المحترم زید مجدکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

سپاسنامہ کا لکھنا:

ابھی موضع بٹ خیلہ کے قاضی صاحب کا ایک خط پہنچا ہے جس میں ایک سپاسنامہ کا لکھا ہوا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ کام بغیر آپ کے کوئی دوسرا شخص نہیں کر سکتا۔ اور آنجناب کے عوارضات بھی از حد ہیں' حیران ہوں کہ کیا کروں' بہر تقدیر آپ کی خدمت میں عریضہ بھیج رہا ہوں اگر برادرم تھوڑا سا وقت بھی اس کے لئے فارغ کر کے تحریر فرماسکیں تو بہتر ہوگا۔ والسلام: آپ کا خادم عبدالحق عفی عنہ

(8)

محترم المقام بزرگوار مہربانم حضرت مولانا المحترم دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

دارالعلوم حقانیہ کا اجلاس دستار بند: مہربانم اگرچہ آنجناب کے مشاغل از حد زیادہ ہیں مگر جس پودہ کو آپ نے اپنی دست مبارک سے لگایا ہے اور جس کی آبیاری آپ فرماتے رہتے ہیں اور آپ کے احسانات اس پر از حد ہیں اسی آپ کے دست مبارک کے لگائے ہوئے پودے یعنی دارالعلوم حقانیہ کا اجلاس دستار بندی ہو رہا ہے۔ جس کی تاریخ انعقاد ۱۱۔۱۲ مئی ۵۴ء۔ امید ہے کہ حسب سابق اپنی سرپرستی سے ناچیز کو اور دارالعلوم کو عزت بخشیں گے۔ خداوند کریم برادرم کی مشکلات کو دور فرما دے۔ اور عافیت کاملہ سے آنجناب کو نوازے' آمین۔

بندہ ناچیز عبدالحق عفی عنہ از دارالعلوم حقانیہ

(9)

محترم المقام زید مجدکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بیٹوں کی شادی کے تہنیت پر شکریہ: بچوں کے عقد نکاح کے بارہ میں نامہ تہنیت نے بے حد ممنون فرمایا۔ آپ کے اس پر خلوص محبت کا تہہ دل سے ممنون ہوں' حق تعالیٰ آپ کو اس کا اجر عطا فرما دے اور محبت کے ان روابط میں بیش از بیش اضافہ ہو۔ دعوات صالحہ سے یاد فرماتے ہیں۔ آپ کی یاد فرمائی کا شکر گزار ہوں

والسلام: بندہ عبدالحق غفرلہ مہتمم جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔ پشاور